دمِ آخر الہیٰ جلوہٕ سرکار ہو جائے

نعت
دمِ آخر الہیٰ جلوہٕ سرکار ہو جائے
میرے پُر از خطا جیون کا بیڑا پار ہو جائے

لبوں پہ ہو میرے صلِ علیٰ کا ورد یا مولا
بدن پھر موت کے لمحات سے دوچار ہو جائے

میں رو رو کے دہائی دوں میں امت میں لکھا جاؤں
کرم اتنا تو مجھ پہ اے شہِ ابرار ہو جائے

ہیں حج عمرہ نوافل صدقہ و خیرات اچھے پر
بنا عشقِ محمدﷺ کے یہ سب بے کار ہو جائے

نزع ہو گور ہو میزان ہو یا پُل میرے آقا
کرم عاصی پہ اے مولا تیرا ہر بار ہو جائے